Name
Address Line 1
Address Line 2
Address Line 3
Address Line 4
Address Line 5

Person ID: xxxxxx Application ID: IPPA xxxxxx

انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015کے آغاز کیلئےعبوری انتظامات

Dear XXXXX,

میں ریاست میں آپ کی موجودہ درخواست برائے پناہ گزین حیثیت/امدادی تحفظ کا حوالہ دیتا ہوں۔

میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ بین الاقوامی تحفظ (پناہ گزین کی حیثیت اور امدادی تحفظ) اور ریاست میں رہنے کی اجازت کے لیے درخواستوں کی چھان بین اور تعین کے لیے نئے انتظامات انٹرنیشنل پروٹیکشن ایکٹ 2015 (ایکٹ 2015) میں متعارف کروائے گئے تھے جو وزیرِ انصاف و مساوات کی جانب سے **31 دسمبر 2016** ("تاریخِ آغاز") کو جاری کیا گیا تھا۔

2015 ایکٹ کے تحت، ایک واحد طریقۂ کار متعارف کروایا گیا ہے۔ اس طریقۂ کار کے تحت، ایک درخواست دہندہ پناہ گزین کی حیثیت اور امدادی تحفظ دونوں کے لیے، انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس، آئرش نیجرلائزیشن اینڈ امیگریشن سروس دونوں کو درخواست دے گا۔ انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس (”IPO“) نے آفس آف دی اپیلی کیشنز کمشنر(ORAC) کی جگہ لے لی ہے جس کو منہدم کیا جا چکا ہے۔

جہاں ایکٹ 2015 کے تحت بین الاقوامی تحفظ کے لیے ایک نئی درخواست دی جاتی ہے، دوسری جانب IPO معائنہ کرے گا آیا کہ درخواست دہندہ کو پناہ گزین کی حیثیت یا امدادی تحفظ دیا جانا چاہیئے یا نہیں۔ اگر ان کے حوالے سے ایک منفی سفارش کی جاتی ہے، تو وزیر، مزید ضوابطی اقدامات یا خط و کتابت کے بغیر، فیصلہ کرے گا آیا کہ درخواست دہندہ کو کسی اور

بنیاد (بشمول انسانی ہمدردی کی بنیاد پر یا ذاتی ملاحظات پر) ریاست میں رہنے کی اجازت دی جانی چاہیئے یا نہیں۔ اس عمل میں ایک استثنیٰ ہے جہاں درخواست کے ساتھ ای یو ڈبلن ضابطے کے تحت نمٹا جانا ہے، جو بھی صورتحال ہو مخصوص متبادل انتظامات کا اطلاق ہو گا – منسلک ہوئے بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندگان کا معلوماتی کتابچہ (IPO 1) کا سیکشن 10 دیکھیں۔ یہ سابقہ طریقہ ہائے کار سے مختلف ہے، جس کے تحت، اگر وزیر پناہ گزین کی حیثیت دینے سے انکار کر دیتے ہیں، تو پھر وزیر ایک درخواست دہندہ کو امدادی تحفظ کے لیے درخواست دینے اور اس بارے میں وکیل پیش کرنے کہ ملک بدری کا حکم کیوں نہیں دیا جانا چاہیئے کا ایک موقع دیتے ہیں۔

آپ کی درخواست کی کیفیت

ایکٹ 2015 میں عبوری شرائط شامل ہیں جو پناہ گزین کی حیثیت اور امدادی تحفظ کے لیے درخواستوں سے نمٹتی ہیں جو کہ اس ایکٹ کے آغاز سے قبل ORAC میں دی گئی تھیں۔ ایکٹ 2015 کے تحت، یہ درخواستیں اس ایکٹ کے تحت کارروائی کے لیے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو منتقل ہو جائیں گی۔

بین الاقوامی تحفظ کے لیے آپ کی درخواست کا احاطہ منسلک معلوماتی نوٹ (IPO 12) کے سیکشن 4 میں **زمرہ 2 (پناہ گزین اپیلیں)** میں کیا گیا ہے مثلاً ایک درخواست دہندہ جس نے پناہ گزین کی حیثیت کے لیے درخواست دی تھی جو کہ آغاز کی تاریخ سے قبل RAT کے سامنے اپیل میں تھی لیکن اس تاریخ تک RAT کی جانب سے اس پر فیصلہ نہیں ہوا ہے، اور، اسی کے مطابق، جسے ایکٹ 2015 کے تحت بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندہ تصور کیا گیا ہے۔ آپ کی صرف امدادی تحفظ کی ممکنہ اہلیت کے ملاحظے کے لیے آپ کی فائل IPO کو منتقل کر دی گئی ہے۔ ORAC کی جانب سے آپ کی پناہ گزین کی درخواست پر سفارشات محفوظ رکھی جائیں گی اور مؤثر رہیں گی۔ اگر IPO تجویز دیتا ہے کہ آپ کو امدادی تحفظ نہیں دیا جانا چاہیئے، پھر وزیر فیصلہ کرے گا آیا کہ آپ کو ریاست میں رہنے کی اجازت دی جانی چاہیئے یا نہیں۔ اگر آپ پناہ گزین کی حیثیت نہ دیئے جانے اور امدادی تحفظ کے خلاف IPAT میں اپیل کرتے ہیں (پہلے ہی کر دی ہے)، دونوں اپیلوں سے ایک طرح کا سلوک کیا جائے گا اور اکٹھی سماعت ہو گی۔

چونکہ آپ کی درخواست برائے پناہ گزین حیثیت اور/یا امدادی تحفظ پر ایکٹ 2015 میں عبوری شرائط کے تحت غور کیا جائے گا، آپ کو بین الاقوامی تحفظ کے لیے ایک اور درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، منسلک درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کے سوالنامے (IPO 2) کے قابلِ اطلاق حصے مکمل کرتے ہوئے انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو اضافی معلومات مہیا کرنا آپ کو درکار ہے۔

معلوماتی نوٹ اور دیگر لف کردہ دستاویزات
ایکٹ 2015 کی عبوری شرائط کے اثر پر کچھ مزید تفصیل ایک دستاویز میں بیان کی گئی ہیں جس کا عنوان ہے **"معلوماتی نوٹ - عبوری انتظامات (IPO 12)-"** اس خط کو معلوماتی نوٹ کے ساتھ ملا کر پڑھا جانا چاہیئے۔

مندرجہ ذیل دستاویزات لف کردہ ہیں:

- **معلوماتی نوٹ - عبوری انتظامات (IPO 12)-**
- **بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندگان کا معلوماتی کتابچہ (IPO 1)**، اور
- **درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2)-**

بین الاقوامی تحفظ کے سوالنامے کے کون سے حصے آپ کی جانب سے مکمل کرنا ہوں گے؟
مندرجہ ذیل رہنمائی آپ کو اس بارے میں پیش کی جاتی ہے کہ آپ کو درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2) کیسے مکمل کرنا ہے۔

آپ کو منسلک درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2) کے تمام حصے مکمل کرنے چاہیئیں، ماسوائے ان حصوں کے جو پناہ گزین کی حیثیت سے متعلق ہیں (سوالات 63a اور 63b)-

اگر IPO تجویز کرے کہ آپ کی بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست مسترد کر دی جائے، پھر ایک فیصلہ کیا جائے گا آیا کہ آپ کو دیگر بنیادوں پر ریاست میں رہنے کی اجازت دی جائے یا نہیں۔

یہ غور کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ ایکٹ 2015 کے آغاز کے ساتھ، طریقہ ہائے کار تبدیل ہو چکے ہیں۔ وزیر اب مزید آپ کو یہ دعوت دینے کے لیے خط ارسال نہیں کرے گا کہ آپ وکالت کریں کہ آپ کو ریاست میں رہنے کیا اجازت کیوں دی جانی چاہیئے۔ اس کی بجائے، رہنے کی اجازت پر بغیر کسی تاخیر کے غور کیا جائے گا اگر IPO سفارش کرتا ہے کہ بین الاقوامی تحفظ کے لیے آپ کی درخواست مسترد کر دی جائے۔

لہٰذا، یہ آپ پر منحصر ہے کہ تحریری طور پر وجہ بیان کریں کہ آپ نے یہ کیوں سمجھا کہ آپ کو رہنے کی اجازت دی جانی چاہیئے جب آپ لف کردہ درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2) کا موزوں حصہ پُر کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ کے خاندانی اور گھریلو حالات، ریاست کے ساتھ آپ کے تعلق کی نوعیت، آپ کا کردار اور طرزِ عمل ریاست کے اندر اور باہر دونوں جگہ اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ملاحظات، یہ سب اس سیاق و سباق میں ممکنہ

متعلقہ امور ہیں۔ متعلقہ امور کی ایک مکمل وضاحت کے لیے، بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دہندگان کا معلوماتی کتابچہ (IPO 1) دیکھیں۔

آپ کا یہ بھی فرض ہے کہ اس بارے میں متعلقہ حالات میں کسی بھی تبدیلی سے IPO (وزیر کی جانب سے) کو مطلع رکھیں (مثلاً آپ کے خاندانی یا گھریلو حالات یا آپ کے آبائی وطن کی صورتحال)۔

اب مجھے کیا کرنا چاہیئے؟
جب آپ درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا سوالنامہ (IPO 2) مکمل کر لیتے ہیں اور اس پر دستخط کر دیتے ہیں، آپ کو اسے لف کردہ مفت ڈاک کے لفافے میں ڈال کر ہمیں واپس کر دینا چاہیئے، بشمول ان اضافی معلومات اور دستاویزات کے جن پر آپ چاہتے ہیں کہ غور کیا جائے جو آپ نے پہلے ORAC کو مہیا نہیں کیں۔ سوالنامہ ہمیں واپس کیا جانا چاہیئے، اگر ممکن ہو، تو اس خط کی تاریخ سے 20 دفتری ایام کے اندر اندر۔

اگر آپ اور/یا آپ کے قانونی نمائندے کو آپ کی جانب سے مندرجہ بالا معلومات جمع کروانے کے بعد IPO کو اضافی معلومات دینے کی ضرورت ہے، تو آپ کو جلد از جلد ایسا کرنا چاہیئے اور، اگر آپ ایسا کرنے کی حالت میں ہیں، آپ کے طے کردہ انٹرویو کی تاریخ سے دو ہفتے پہلے۔ یہ عرصہ حسبِ ضرورت دستاویزات کا ترجمہ کرنے میں سہولت پیدا کرے گا اور یقینی بنائے گا کہ IPO کے انٹرویو کرنے والے کے پاس آپ کی تمام دستاویزات دستیاب ہوں اور انٹرویو کی تاریخ سے پہلے ان پر غور کیا جائے۔

انٹرویو
آپ کے مکمل کردہ سوالنامے کی رسید کے بعد، IPO آپ کے بین الاقوامی تحفظ کے انٹرویو کے لیے وقت آنے پر ایک تاریخ دیتے ہوئے آپ کے ساتھ رابطے میں رہے گا۔ چونکہ آپ کو پناہ گزین کی حیثیت کے لیے آپ کی درخواست پر فیصلہ پہلے ہی موصول ہو چکا ہے، انٹرویو صرف امدادی تحفظ کے امور پر احاطہ کرے گا۔ IPO کی جانب سے کارروائی کی جانے والی درخواستوں کی بہت بڑی تعداد کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ آپ کا انٹرویو کئی مہینے تک دوبارہ ترتیب نہ دیا جا سکے۔

ریاست میں رہائش
ریاست میں آپ کی رہائش سے متعلقہ شرائط تبدیل نہیں ہوں گی۔ ٹیمپوریری ریزیڈینسی سرٹیفکیٹ (TRC) جو پہلے ہی آپ کو جاری ہو چکی ہے ایکٹ 2015 کے سیکشن 17 کے تحت عارضی رہائشی سند تصور کی جائے گی اور اس وقت تک جائز اور قابلِ تجدید رہے گی جب تک کہ آپ کی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔

قانونی مشورہ
آپ کو تجویز دی جاتی ہے کہ اس خط اور لف کردہ دستاویزات کے بارے میں قانونی مشورہ حاصل کریں۔
آپ کو ایک وکیل سے مشورہ لینے کا حق حاصل ہے اور آپ لیگل ایڈ بورڈ کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیگل ایڈ بورڈ (LAB)ایک آزاد ادارہ ہے جو آئرلینڈ میں بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دینے والے افراد کو رازدارانہ قانونی خدمات مہیا کرتا ہے۔ LAB آپ کی درخواست کی حمایت میں قانونی رہنمائی اور مشورہ مہیا کرے گا۔ **LAB کے لیے رابطہ تفصیلات لف کردہ معلوماتی نوٹ (IPO 12) میں ہیں۔**

آپ اپنے خرچے پر ایک نجی وکیل کی خدمات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نے پہلے ایسا نہیں کیا ہے، تو آپ پر لازم ہے کہ انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو جلد از جلد اپنے قانونی نمائندے اور، اگر قابلِ اطلاق ہو، قانونی نمائندے کی کسی بھی تبدیلی کی تفصیلات فراہم کریں۔

UNHCR
آپ یونائیٹڈ نیشنز ہائی کمشنر فار ریفیوجیز سے مشورہ لینے کے بھی اہل ہیں جس کی **رابطہ تفصیلات لف کردہ معلوماتی نوٹ (IPO 12) میں ہیں۔**

رضاکارانہ واپسی
اگر آپ اپنی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کو جاری نہیں رکھنا چاہتے، تو آپ اپنے آبائی وطن کو رضاکارانہ واپسی کا اختیار استعمال کرنے میں آزاد ہیں۔ اس بارے میں مشورہ اور رہنمائی آپ کو انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (IOM)کی جانب سے دستیاب ہے جس کی **رابطہ تفصیلات لف کردہ معلوماتی نوٹ (IPO 12) میں ہیں۔**

آپ کا نیا درخواست نمبر
آپ کا پرانا درخواست نمبر اب مزید استعمال نہیں ہو گا۔ آپ کو آپ کا **IPPA** کے ساتھ شروع ہونے والا نیا درخواست نمبر اس خط کے بالکل اوپر لکھا ملے گا۔ آپ کی فرد کی ID وہی رہے گی۔

آپ کا پتہ
اگر آپ اپنا پتہ تبدیل کرتے ہیں، آپ پر لازم ہے کہ منتقل ہونے کے بعد، جلد از جلد، **تحریری طور پر** انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس کو مطلع کریں۔ براہِ کرم خط پر دستخط کرنا اور اپنا **نیا** حوالہ نمبر شامل کرنا مت بھولیں۔

استفسارات

آپ کی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست یا اس خط کے بارت میں اگر آپ نے کچھ پوچھنا ہے تو آپ کو چاہیئے کہ رابطہ کریں (**اپنا نیا حوالہ نمبر بتاتے ہوئے**):

Customer Service Centre
International Protection Office
Irish Naturalisation and Immigration Service
Lower Mount Street 83 - 79
Dublin 2, D02 ND99
01 6028008 :Telephone
info@ipo.gov.ie :Email

اس خط اور لف کردہ دستاویزات کے متن کی نقل قانونی نمائندگان کو بھجوائی جا رہی ہیں۔

انٹرنیشنل پروٹیکشن آفس
آئرش نیجرلائزیشن اینڈ امیگریشن سروس
Date